السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بھی میں لوگ کے سامنے امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کے کام کےلیے کھڑا ہوتا ہوں' تو غیر طبعی رقت طاری ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی اللہ تعالیٰ کے ڈرکی وجہ سے رونے بھی لگتا ہوں لیکن جب میں خلوت میں ہوتا ہوں تو اس وقت مجھے رونا نہیں آتا۔ توکیا میرا یہ طرز عمل ریا اورنفاق شمار ہوگا۔کیا ریاکاری اور عمل کے رائیگاں ہوجانے کے ڈرکی وجہ سے مجھے امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کا کام ترک کردینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کوچاہیے کہ دعوت الی اللہ 'امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کے کام میں خوب محنت کریں اوراسے قطعاً ترک نہ کریں کیونکہ شیطان یہ چاہتا ہے کہ آپ اس کام کوچھوڑدیں اوراسی وجہ سے وہ آپ کے دل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ آپ کا یہ عمل اس لیے ہے کہ لوگ آپ کی تعریف کریں ،آپ اللہ سے ڈرجائیں 'دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھیں 'اخلاص کے ساتھ کام کریں اوراللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کےلیے یہ دعا کریں :

‘‘اللهم اعنى على ذكرك وشكرك))’’اے اللہ!میری مدد فرماتاکہ تیرا ذکراور شکر کرسکوں۔))

اس سلسلہ میں شیطان کی بات نہ مانو۔اگر آپ کی یہ رقت اورگریہ زاری غیر ارادی طورپر ہواوراس لیے نہ ہوکہ لوگ آپ کی تعریف کریں تو یہ اللہ کا فضل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص309

محدث فتویٰ